



زید حامد کے بارے میں تنظیمِ اسلامی کا موقف

(موقف کی توضیح مزید۔ 17 مارچ 2010ء)

درج بالا معاملہ کے حوالے سے ہمارے 9 مارچ 2010ء کے جاری کردہ موقف پر زید حامد کی طرف سے یہ دعویٰ کرنا کہ ہم نے یوسف ”کذاب“ کے حوالے سے اُن کی وضاحت کو قبول کر لیا ہے، نیز یہ تاثر دینا کہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اور تنظیمِ اسلامی کا اُن کو تعاون حاصل ہے، صحیح نہیں ہے۔ لہذا ہم اپنے جاری شدہ موقف کی مزید وضاحت پیش کر رہے ہیں۔

کسی شخص کو کذاب یعنی جھوٹا مدعی نبوت قرار دینا یا نہ دینا اسلامی حکومت کا کام ہے اور اسلامی حکومت / شریعت کے نظام کے نہ ہوتے ہوئے علماء کرام کی ذمہ داری ہے۔ علماء کرام نے یوسف علی کو کذاب قرار دیا تھا اور پاکستان کی عدلیہ نے گواہوں اور ثبوت کے پیش نظر سزائے موت سنائی تھی۔ لہذا اس حوالے سے رائے دینا یا کوئی اور بات کرنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔ نیز اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ زید حامد کا یوسف ”کذاب“ سے ماضی میں قریبی تعلق تھا۔ البتہ جیسے کہ ہم نے اپنے تحریری موقف میں کہا ہے:

”ہمارے نزدیک اگر کوئی مسلمان اپنے گمراہ گن نظریات سے تائب ہو جائے اور ایسے نظریات پھیلانے والے شخص سے بھی اعلانِ لاتعلقی کر دے تو امتِ مسلمہ کے ایک فرد کی حیثیت سے اس کے رجوع کو خوش دلی سے قبول کر لینا چاہئے۔ تاہم اس کے اپنے خیالات و نظریات کو قرآن و سنت کی کسوٹی پر پرکھنے کی ضرورت مستقبل میں بھی رہے گی۔“

اس حوالے سے ہمارے تحریری موقف میں پہلے ہی یہ بات درج ہے کہ ہمارے ایک وفد سے ملاقات میں زید حامد نے درج ذیل اقرار کیا:

- 1- وہ ختم نبوت پر یقین رکھنے والے ہیں اور مدعیانِ نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔
- 2- مزید یہ کہ گستاخانِ رسول پر بھی اللہ کی لعنت ہے۔
- 3- ماضی میں ان کا یوسف علی سے اگرچہ تعلق رہا تھا لیکن اب وہ اُس کے آخری دور کے گمراہ کن عقائد اور نظریات سے اعلانِ برات کرتے ہیں۔

ہم نے درج بالا باتوں کے باقاعدہ اعلان کا تقاضہ کیا لیکن چونکہ زید حامد کی طرف سے ماضی میں یوسف ”کذاب“ سے تعلق ہونے کا اقرار اور اُس کے گمراہ کن عقائد و نظریات سے واضح اعلانِ برات تا حال نہیں کیا گیا لہذا ہمارے نزدیک زید حامد کی پوزیشن قطعی طور پر clear نہیں ہوئی بلکہ مزید مشکوک ہو گئی ہے۔

ہم نے زید حامد کے افکار کے دیگر پہلوؤں سے بھی تنظیم کا اتفاق و اختلاف واضح کر دیا تھا۔ ہم یہاں یہ بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ زید حامد کی تحریک سے ہماری کسی قسم کی وابستگی نہیں ہے۔

مزید براں حال ہی میں زید حامد کی طرف سے علماء کرام کے بارے میں جو شدید منفی باتیں سامنے آئیں ہیں وہ بھی انتہائی نامناسب ہیں۔ اس حوالے سے بھی زید حامد کو رجوع کرنا چاہئے اور علماء کرام کے تحفظات کو دور کرنا چاہئے۔